امام نمازِ جنازہ میں پانچ تکبیریں کہہ دے تو مقتدی کیا کرے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13347

تاریخ اجراء: 14 شوال المکرم 1445ھ / 23 اپریل 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر امام غلطی سے نمازِ جنازہ کی پانچ تکبیریں کہہ کر سلام پھیرے، تو کیا نمازِ جنازہ ادا ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! پوچھی گئی صورت میں نمازِ جنازہ ادا ہو جائے گی۔ البتہ امام زائد تکبیریں کہے تو اس صورت میں مقتدی زائد تکبیر میں امام کی متابعت نہ کریں، جب امام سلام پھیرے تو مقتدی بھی امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دیں۔

امام پانچ تکبیریں کہہ دے تب بھی نمازِ جنازہ درست ادا ہو گی، مگر مقتدی زائد تکبیر میں امام کی متابعت نہ کریں۔

جیسا کہ ہدایہ وغیرہ کتبِ فقہیہ میں اس حوالے سے مذکور ہے: "ثم یکبر الرابعة ویسلم «لأنه صلی الله علیه وسلم کبر أربعا في آخر صلاة صلاها» فنسخت ما قبله ولو کبر الإمام خمسا لم یتابعه المؤتم، خلافا لزفر رحمه الله لأنه منسوخ لما روینا، وینتظر تسلیمة الإمام في روایة وهو المختار۔" یعنی امام تیسری تکبیر کے بعد چوتھی تکبیر کہے اور سلام پھیرے، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری نمازِ جنازہ ادا فرمائی تو اس میں چار تکبیریں کہیں، پس اس سے ماقبل جو طریقہ تھا وہ منسوخ ہو گیا۔ البتہ اگر امام پانچویں تکبیر کہہ دے تو مقتدی اس کی پیروی نہ کرے، بر خلاف امام زفر علیہ الرحمہ کے کیونکہ یہ منسوخ ہے جیسا کہ ہم نے روایت بیان کی، ایک روایت کے مطابق مقتدی امام کے سلام پھیرنے کا انتظار کرے گا، یہ قول مختار ہے۔ (الھدایة، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 90، مطبوعہ بیروت)

مذکورہ بالا عبارت کے تحت بنایہ شرح الھدایہ میں ہے: "(لو کبر الإمام خمسا۔۔۔الخ)۔۔۔۔في "الذخیرة" **لو زاد الإمام خامسة صحت صلاته**۔" یعنی ذخیرہ میں ہے کہ اگر امام نمازِ جنازہ میں پانچویں تکبیر

کہہ دے، تب بھی نمازِ جنازہ درست ادا ہوگی۔(البناية شرح الهداية، کتاب الصلاۃ، ج03، ص221، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ملتقطاً)

فتاوی عالمگیری میں ہے:"ولو كبر الإمام خمسا فالمقتدي لا يتابع ثم ماذا يصنع في رواية عن أبي حنيفة رحمه الله تعالى يمكث حتى يسلم معه وهو الأصح, هكذا في محيط السرخسي۔"یعنی اگر امام پانچویں تکبیر کہہ دے تو مقتدی اس کی اتباع نہ کرے پھر مقتدی کیا کرے؟ تو امام اعظم علیہ الرحمہ سے مروی ہے کہ مقتدی کھڑا رہے یہاں تک کہ امام کے ساتھ سلام پھیر دے، یہی اصح ہے، جیسا کہ محیط سرخسی میں مذکور ہے۔(فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، ج01، ص164، مطبوعہ پشاور)

فتاوی رضویہ میں ہے:"نمازِ جنازہ میں امام پانچویں تکبیر کہے تو یہ نہ کہے، عنایہ شرح ہدایہ میں ہے:"انمایتبعه فی المشروع دون غیرہ۔"اس کی پیروی صرف مشروع میں کرے گا، غیر میں نہیں۔"(فتاوی رضویہ، ج09، ص368، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے:"امام نے پانچ تکبیریں کہیں تو پانچویں تکبیر میں مقتدی امام کی متابعت نہ کرے بلکہ چُپ کھڑا رہے۔ جب امام سلام پھیرے تو اُس کے ساتھ سلام پھیر دے۔"(بہار شریعت، ج01، ص838، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net